April to September اپریل تا ستمبر

Urdu Course - A اردو کورس۔اے

Class : X برائے دسویں جماعت

Total Marks : 80 **Time : 3 hrs**

حصہ - الف

.1 مندرجہ ذیل اقتباس (غیر درسی) پر دیے گئے متبادل سوالات کے جوابات تحریر کریں: 4

جس طرح غزل کے مضامین کی قید نہیں ہے اسی طرح اشعار کی تعداد بھی مقرر نہیں ہے۔ عام طور پر پانچ سے اُنیس اشعار تک کی منزلیں ہوتی ہیں لیکن کئی غزلوں میں اُنیس سے زیادہ اشعار بھی ملتے ہیں۔کبھی کبھی ایک ہی بحر اور ردیف و قافیے میں شاعر ایک سے زیادہ غزلیں کہہ دیتا ہے اُس کو ''دوغزلہ''، ''سہ غزلہ'' و ''چار غزلہ'' وغیرہ کہا جاتا ہے۔

غزل کا پہلا شعر ''مطلع'' کہلاتا ہے، اُس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ مطلع کے بعد بھی مطلع ہوسکتا ہے اس طرح کے مطلعے کو ''مطلع ثانی'' اور اگر اس کے بعد بھی مطلع ہو تو اُس کو ''مطلع ثالث'' کہتے ہیں۔جس طرح غزل کے اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہے اسی طرح مطلعوں کی تعداد بھی مقرر نہیں ہے۔مطلع کے فوراً بعد آنے والے شعر کو ''حسن مطلع'' یا ''زیب مطلع'' کہتے ہیں۔

(i) غزل میں نظم کی طرح مضامین کی ......

(a) حد نہیں

(b) قید نہیں

(c) رکاوٹ نہیں

(d) چھوٹ نہیں

(ii) ایک ہی بحر ردیف اور قافیہ میں دوغزلیں ......

(a) سہ غزلہ

(b) چار غزلہ

(c) پنج غزلہ

(d) دوغزلہ

(iii) غزل کا پہلا شعر

(a) مطلع کہلاتا ہے

(b) مقطع کہلاتا ہے

(c) شاہ بیت کہلاتا ہے

(d) بیت الغزل کہلاتا ہے

(iv) مطلع کے فوراً بعد آنے والے شعر کو

(a) مطلع ثانی کہتے ہیں

(b) حُسنِ مطلع کہتے ہیں

(c) مطلع ثالث کہتے ہیں

(d) غیر مُردّف کہتے ہیں

.2 مندرجہ ذیل شعری اقتباس (غیر درسی) پر دیے گئے متبادل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ 4

رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب
کسی نے کہا: گھر ہوا یہ خراب
کسی نے دیے کھول سنبل سے بال
تپانچوں سے جوں گُل کیے سرخ گال
سنی شہ نے القصہ جب یہ خبر
گرا خاک پہ کہہ کہ ہائے پسر
کلیجا پکڑ ماں تو بس رہ گئی
کلی کی طرح سے بکس رہ گئی

(i) انگلی کو کہاں دابا؟

(a) دانتوں میں

(b) ہاتھوں میں

(c) پیروں میں

(d) گردن میں

(ii) کسی نے کیسے بال کھولے؟

(a) ریشمی سے

(b) کالے سے

(c) سنبل سے

(d) خوبصورت سے

(iii) تپانچے سے سرخ گال کس نے کیے؟

(a) محبوب نے

(b) ہوا نے

(c) رقیب نے

(d) ہمسائے نے

(iv) ہائے پسر کہہ کر کہاں گرا؟

(a) بستر پر

(b) باغ میں

(c) خاک پر

(d) کمرے میں

3. (i) مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: 10

(a) آلودگی — دہلی میں ایک مسئلہ

(b) بڑھتی آبادی — وسائل پر دباؤ

(c) عالمی حدّت — ایک خطرہ

(ii) راشٹریہ سہارا کے ایڈیٹر کو ایک خط لکھیے جس کے ذریعے اپنے علاقے میں بڑھتی غنڈہ گردی، جیب تراشی اور چوریوں کی طرف علاقے کے S.H.O کی توجہ مبذول کرائیں۔

(iii) محلے میں صفائی کی کمی کی وجہ سے گندگی پھیل رہی ہے اس کے لیے کارپوریشن کے متعلقہ حکام کو شکایتی درخواست لکھیے۔

4. (a) مندرج ذیل عملی قواعد کی تعریف اور قسمیں وغیرہ لکھیے: 6

(i) فعل کی قسمیں لکھیے۔ 1 نمبر

(ii) فعل کی تعریف لکھیے۔ 1 نمبر

(iii) فعل لازم اور فعل ناقص کی تعریف لکھیں۔ 1+1 = 2 نمبر

(b) تشبیہہ اور استعارہ کی تعریف بمعہ مثال لکھیے۔ 2+2 = 4 نمبر

(c) مندرجہ ذیل محاوروں میں سے صرف چار کو جملوں میں استعمال کریں:

(i) الّو سیدھا کرنا (ii) بال کی کھال نکالنا

(iii) خون سفید ہونا (iv) قافیہ تنگ ہونا

(v) رونگٹے کھڑے ہونا

حصہ - ب

.5 ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کے متبادل جوابات لکھیں۔ 4

اس مقام پر ہم کو بحث ہے وہ صرف مردوں کے عورتوں کے ساتھ حُسن سلوک اور حُسنِ معاشرت اور توضع اور خاطر داری اور محبت اور پاسِ خاطر اُن کی آسائش، آرام، خوشی اور فرحت کی طرف متوجہ ہونا اور ان کو ہر طرح پر خوش رکھنا اور بعض اس کے کہ عورتوں کو اپنا خدمت گذار تصور کریں اُن کو اپنا انیس اور جلیس اور رنج و راحت کا شریک اور اپنے کو اُن کی اور اُن کو اپنی باعثِ مسرت اور تقویت کے سمجھنے پر بحث ہے بلاشبہ جہاں تک ہم کو معلوم ہے، تربیت یافتہ ملکوں میں عورتوں کے ساتھ یہ عام مراتب بخوبی برتے جاتے ہیں اور مسلمان ملکوں میں ویسے نہیں برتے جاتے۔

(i) سرسید نے عورتوں کے ساتھ کس طرح پیش آنے کو کہا ہے؟

(a) حسن سلوک، حسن معاشرت

(b) نرمی و محبت

(c) انکساری اور ہمدردی

(d) سختی اور بے رحمی

(ii) ترقی یافتہ ملکوں میں عورتوں کے ساتھ سلوک......

(a) ساتھی و ہم سفر

(b) مراتب بخوبی برتے جاتے ہیں

(c) سختی اور بے رحمانہ

(d) منصفانہ سلوک

(iii) مسلم ملکوں میں عورتوں کے ساتھ سلوک

(a) بے رخی اور بے دھیانی کے

(b) غلاموں اور نوکروں جیسے

(c) اچھا سلوک نہیں کرتے

(d) یورپی ملکوں جیسے نہیں برتے جاتے

(iv) عورتوں کو اپنا ______ سمجھنا۔

(a) انیس و جلیس

(b) خدمت گار

(c) غمگسار

(d) ہم سفر

یا

آدھ گھنٹہ تک وہ چابک بغل میں دبائے اسٹیشن کے اڈے کی آہنی چھت کے نیچے بے دلی کی حالت میں ٹہلتا رہا۔ اس کے دماغ میں بڑے اچھے اچھے خیالات آ رہے تھے۔ نئے قانون کے نفاذ کی خبر نے اس کو ایک نئی دنیا میں لاکر کھڑا کر دیا تھا۔ وہ اس نئے قانون کے متعلق جو پہلی اپریل کو ہندوستان میں نافذ ہونے والا تھا اپنے دماغ کی تمام بتیاں روشن کر کے غور و فکر کر رہا تھا۔ اُس کے کانوں میں مارواڑی کا یہ اندیشہ کیا میاج کے متعلق کوئی نیا قانون پاس ہوگا ''بار بار گونج رہا تھا اس کے تمام جسم میں حسرت کی ایک لہر دوڑا رہا تھا۔ وہ بے حد مسرور تھا۔ خاص کر اس وقت اس کے دل میں بہت ٹھنڈک پہنچی جب وہ خیال کرتا کہ گوروں، سفید چوہوں کی تھوتھنیاں، نئے قانون کے آتے ہی بلوں میں ہمیشہ کے لیے غائب ہو جائیں گے۔

جب نتھو گنجا پگڑی بغل میں دبائے اڈے میں داخل ہوا تو استاد منگو بڑھ کر اس سے ملا اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بلند آواز میں بولا ''اسی خبر سناؤں گا کہ جی خوش ہو جائے تیری اس گنجی کھوپڑی پر بال اُگ آئیں۔''

(i) نئے قانون کی خبر نے اس کو کہاں کھڑا کر دیا؟

(a) اسٹیشن پر

(b) آہنی چھت کے نیچے

(c) نئی دنیا میں

(d) سڑک پر

(ii) اس کے کانوں میں مارواڑی کا یہ اندیشہ گونج رہا تھا......

(a) بیاہ سے متعلق کوئی نیا قانون پاس ہوگا۔

(b) غلامی سے آزادی ملے گی۔

(c) من مانی کرنے کا موقع ملے گا۔

(d) انگریز قابض رہے گا۔

(iii) وہ گوروں کو کس نام سے یاد کرتا تھا؟

(a) سفید بندر

(b) سیفد لنگور

(c) سفید چوہے

(d) بن مانس

(iv) استاد منگو نے نتھو چوان کو دیکھ کر کیا کہا؟

(a) تیری اس گنجی کھوپڑی پر بال اگ آئیں گے

(b) اچھلنے لگے گا

(c) پاگل ہو جائے گا

(d) خوشی سے بھاگا بھاگا پھرے گا

6. مندرجہ ذیل شعری اقتباس پر متبادل سوالوں کے جواب دیں: 4

جمنا جی کے پاٹ کو دیکھا
اچھے ستھرے گھاٹ کو دیکھا
سب سے اونچے لاٹ کو دیکھا
حضرت ڈیوک کناٹ کو دیکھا
پلٹن اور رسالے دیکھے
گورے دیکھے کالے دیکھے
سنگینیں اور بھالے دیکھے
بینڈ بجانے والے دیکھے

(i) جمنا پر کیا دیکھا؟

(a) پاٹ دیکھا

(b) پجاری دیکھے

(c) پنڈت دیکھے

(d) گھاٹ دیکھے

(ii) اونچا لاٹ کیا ہے؟

(a) مسجد کی منار

(b) لال قلعہ

(c) قطب مینار

(d) نیلی چھتری

(iii) پلٹن میں کس کس رنگ کے لوگ دیکھے؟

(a) گورے کالے دیکھے

(b) سفید فام دیکھے

(c) منگول دیکھے

(d) پیلے لوگ دیکھے

(iv) سنگین اور بھالوں کے ساتھ کیا دیکھا؟

(a) فوجی دیکھے

(b) ہتھیار دیکھے

(c) بینڈ بجانے والے دیکھے

(d) تماشائی دیکھے

(ii) ''حقیقت حسن'' نظم کا خلاصہ لکھیے۔

(iii) مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف ایک کا جواب دیں۔

(i) ''ہم کتنا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے'' اس مصرعے کے ذریعے شاعر نے زندگی کے کس پہلو کی طرف شاارہ کیا ہے؟

(ii) اقبال کی نظم 'حقیقت حسن' میں حسن نے خدا سے کیا سوال کیا؟

(iii) مندرجہ ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح متبادل تلاش کریں:

(i) خدا اور حسن کی گفتگو کس طرح زمین تک پہنچی؟

(a) سورج سے

(b) تاروں سے

(c) چاندن سے

(d) ہواؤں سے

(ii) شاعر کے مطابق کیا چیز چھاتی کے پار گذرے گی؟

(a) نسیم

(b) بہار

(c) ہوا

(d) خوشبو

(iii) غزل میں چمن سے شاعر کی مراد ہے......

(a) دنیا

(b) وطن

(c) گلستاں

(d) باغ

(iv) عمر خضر کیا کام کرتے تھے؟

(a) راستہ دکھاتے تھے

(b) کھانا کھلاتے تھے

(c) سونے کی جگہ دیتے تھے

(d) سلام کرتے تھے

حصہ - ج

7. ''اب میں افسر ہوں۔ یہ افسری میرے اور اس کے درمیان ایک دیوار بن گئی میں اس کا لحاظ پا سکتا ہوں ادب پا سکتا ہوں لیکن اس کا ہمجولی نہیں بن سکتا۔ 4

مصنف نے گیا کے ساتھ گلی ڈنڈا کھیلا لیکن تب اس کے کھیل میں وہ بات نہ تھی لیکن دوسرے دن مقابلے

میں گیا کو کھیلتے دیکھ کر مصنف کے ذہن میں تین جملے اُبھرے واضح کریں کہ ان جملوں سے مصنف کیا کہنا چاہتا ہے؟

یا

منگو کا کردار اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

.8 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف دو کے جواب دیں۔ 4

(i) آئی سی ایس افسانہ کی بہو بیگم کے کردار کی خوبیاں لکھیے۔

(ii) ''گورے نے تانگے والے کو ہنٹر مارا، لوگ خاموش تماشائی بنے رہے اور بعد میں اپنی راہ چلے گئے'' مصنف کیا کہنا چاہتا ہے؟

(iii) فقیر کو مصنف کی طرف سے دی جانے والی تنخواہ میں اس کا کیوں گذارا ممکن نہیں تھا اس نے اپنے کیا اخراجات بیان کیے۔

(iv) خاکہ کا بیان غیر جانبدار ہو اس جملے کی روشنی میں اچھے خاکہ کی خوبیاں بیان کریں۔

.9 غزل کی تعریف مختصراً لکھیے۔ 4

.10 ''اُردو زبان کا ارتقا'' اس عنوان پر اُردو کی تاریخ مختصراً لکھیے۔ 4

• • •

October to March اکتوبر تا مارچ

Urdu Course - A اردو کورس ۔ اے

Class : X برائے دسویں جماعت

Total Marks : 80 **Time : 3 hrs**

حصہ - الف

.1 درج ذیل (غیر درسی) اقتباس کو بغور پڑھیے اور درج ذیل متبادل سوالات کے جواب تحریر کریں۔ 4

چار سو برس میں بہت سے الفاظ کا املا اور تلفّظ بدل گیا۔ بہت سے الفاظ کے معنی بدل گئے۔ بہت سے الفاظ عام بول چال سے باہر ہو گئے۔ محمد قلی قطب شاہ کی اس غزل میں ہم نے بہت سے الفاظ کا املا آج کے اِملا کے مطابق کر دیا ہے'' پروا اور خبر جیسے لفظ جو آج مونث ہیں اس غزل میں مذکر لکھے گئے ہیں جنّت کی جَنّت لکھا ہے۔ یہ سب باتیں اس وجہ سے ہیں کہ زبان اپنی ابتدائی منزلوں میں تھی بہت سے الفاظ کا تلفظ پوری طرح طے نہیں ہوا تھا۔ مذکر مونّث کے معاملات میں نرمی تھی اور اس کے علاوہ بہت سے الفاظ جو ہمارے زمانے میں مونث ہیں اُس زمانے میں شمالی ہند کی بولی میں بھی مذکر تھے اور بہت سے الفاظ جو ہماری زبان میں مذکر ہیں اس زمانے میں شمالی ہند کی بولی میں بھی مونث تھے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ شاعر کو آزادی زیادہ تھی قاعدے قانون کی سختیاں کم تھیں۔

(i) کتنے برسوں میں الفاظ کا املا اور تلفظ بدل گیا؟

(a) ہزاروں برسوں میں

(b) سینکڑوں برسوں میں

(c) چار سو برسوں میں

(d) دو سو برسوں میں

(ii) 'پروا' اور خبر جیسے الفاظ اس غزل میں ......

(a) مونث لکھے گئے ہیں۔

(b) مذکر لکھے گئے ہیں۔

(c) جمع لکھے گئے ہیں۔

(d) واحد لکھے گئے ہیں۔

(iii) اس زمانے میں زبان اپنی ......

(a) ابتدائی منزلوں میں تھی۔

(b) ثانوی منزلوں میں تھی۔

(c) شروعاتی منزلوں میں تھی۔

(d) ترقی یافتہ منزلوں میں تھی۔

(iv) اس زمانے میں زبان کے معاملے میں

(a) مصنف پر پابندی تھی۔

(b) قاعدے قانون نہیں تھے۔

(c) تبدیلیاں ہو رہی تھیں۔

(d) شاعر کو آزادی تھی۔

.2 درج ذیل (غیر درسی) شعری اقتباس پر دیے گئے متبادل سوالوں کے جواب دیں: 4

دنیا عجب سرائے فانی دیکھی   ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی   جو آ کے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا

(i) شاعر کی نظر میں دنیا کیا ہے؟

(a) ہمیشہ رہنے والی

(b) سرائے فانی

(c) دکھوں سے بھری

(d) عیش سے بھری

(ii) شاعر کے نزدیک آ کے کیا نہیں جاتا؟

(a) جوانی

(b) بچپن

(c) بڑھاپا

(d) دولت

(iii) شاعر کے نزدیک آ کر کیا واپس نہیں آتی؟

(a) دولت

(b) جوانی

(c) موت

(d) سکھ

(iv) دنیا کی تمام چیزیں کیسی ہیں؟

(a) آنی جانی

(b) فانی

(c) دکھ بھری

(d) سکھ بھری

3. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر ایک مختصر مضمون لکھیے : 10

(i) صحت — کھیل کود ایک ضروری حصّہ

(ii) انٹرنیٹ — نئی نسل کا ساتھی

(iii) پسندیدہ شخصیت — سیاسی یا سماجی

4. اپنے دوست کو خط لکھ کر دہلی کے بین الاقوامی تجارتی میلہ کے بارے میں اس کو جانکاری دیں۔ 6

5. اسکول کے پرنسپل کو خط لکھ کر انگریزی اور حساب کی اسکول میں اضافی کلاسوں کا مطالبہ کیجیے تاکہ کمزور بچے اس میں فیض یاب ہوسکیں۔ 4

6. (i) فعل معروف کی مثالوں کے ساتھ تعریف لکھیے۔ 4=2+2

(ii) فعل مجہول کی مثالیں لکھیں۔

7. (i) مندرجہ ذیل شعر سے مراۃ النظیر تلاش کر کے لکھیں۔ 4=2+2

خط بڑھا زلفیں بڑھیں کا گل بڑھے، گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

(ii) ذیل کے شعر سے حسن تعلیل تلاش کریں۔

پیاسی جو تھی سیاہ خدا تین رات کی
ساحل سے سر پٹکتی تھیں موجِ فرات کی

8. مندرجہ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔ 4

(i) اپنے پاوں پر کھڑا ہونا (ii) پانی پانی ہونا

(iii) الّو سیدھا کرنا (iv) آسمان سے باتیں کرنا

(v) باغ باغ ہونا

(حصہ۔ ب)

9. مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک پر دیے گئے متبادل سوالوں کے جواب تحریر کریں۔ 4

ان سب باتوں کا مجھ پر کافی اثر ہوا۔ میں نے ہتھیار ڈال دیے۔ مجھے رفتہ رفتہ یقین ہونے لگا کہ گوشت اچھا ہے اس سے مجھے قوت اور حرارت پیدا ہوجائے گی اور اگر سارا ملک گوشت کھانے لگے تو انگریز مغلوب ہو جائیں گے۔

اب تجربہ شروع کرنے کے لیے ایک دن مقرر ہوا۔ اُسے پوشیدہ رکھنا بہت ضروری تھا سارا گاندھی خاندان ویشنو تھا اور میرے والدین تو بڑے پکے وشنو تھے وہ پابندی سے حویلی جایا کرتے تھے۔ بلکہ خود ہمارے خاندان کے جداگانہ مندر بھی تھے۔جین مت کا گجرات میں بہت زور تھا اس کا اثر ہر وقت اور ہر جگہ نظر آتا تھا۔ گجرات کے جین اور ویشنولوگوں کو گوشت کھانے سے جتنی سخت نفرت تھی اس کی مثال نہ ہندوستان میں ملتی ہے اور نہ کسی ملک میں۔ میری ولادت اور پرورش اس ماحول میں ہوئی تھی اور مجھے اپنے والدین سے بڑی محبت تھی میں جانتا تھا کہ جس دم وہ میرے گوشت کھانے کی خبر سن پائیں گے صدمے کے مارے مر جائیں گے۔سچائی کی محبت نے مجھے اور بھی زیادہ احتیاط پر مجبور کر دیا۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(a) سوانح مہاتما گاندھی

(b) چوری اور اس کا کفارہ

(c) میری کہانی میری زبانی

(d) ساحل سے سمندر تک

(ii) گاندھی جی کو کس بات کا یقین ہوا؟

(a) انگریز ہندوستان سے چلے جائیں گے

(b) آزادی مل جائے گی

(c) گوشت کھانا اچھا ہے

(d) جیل جانا پڑے گا

(iii) کس تجربے کے لیے ایک دن مقرر ہوا؟

(a) گوشت کھانے کے لیے

(b) مندر میں پوجا کرنے کے لیے

(c) جیل جانے کے لیے

(d) گرفتاری دینے کے لیے

(iv) گاندھی جی کے خاندان والے کیسے تھے؟

(a) آریہ سماجی

(b) آزاد خیال

(c) ترقی پسند

(d) پکے ویشنو

یا

ہم نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ ہم خود اُنھیں آداب سے بے بہرہ لوگوں میں سے ہیں۔ لوگ اخبارات میں طرح طرح کے اشتہارات چھپواتے ہیں کہ ہم پڑھ کر ان کی طرف متوجہ ہوں لیکن ہم پڑھ کر ایک طرف ڈال دیتے ہیں کوئی ہمارے لیے ٹھیکے کا بندوبست کرتا ہے اور کوئی ٹینڈر نوٹس شائع کرتا ہے کسی کو ہمارے ہاتھ پلاٹ یا مکان بیچنا ہوتا ہے۔ کوئی ہمیں یہ اطلاع دیتا ہے کہ اُس نے اپنے نالائق فرزند کو جائیداد سے عاق کر دیا ہے۔ کہیں کسی کی کوشش ہوتی ہے کہ ہم ان کی فرزندی قبول کرلیں اور ذات پات تعلیم اور تنخواہ کی شرطیں من وعن اپنی رکھی جاتی ہیں جو ہم میں ہیں۔ کوئی ہمیں گھر بیٹھے لاکھوں روپے کمانے کا لالچ دیتا ہے۔ کوئی شارٹ ہینڈ سکھانے کی کوشش کرتا ہے۔

(i) ہم لوگ کس چیز سے بے بہرہ ہیں؟

(a) مجلس کے طور طریقہ

(b) آداب

(c) سلیقہ

(d) اُٹھنے بیٹھنے کے طریقہ

(ii) اشتہارات کیوں چھپوائے جاتے ہیں

(a) تاکہ ہم ان کی طرف متوجہ ہوں

(b) تا کہ ہم ان کو نظر انداز کریں

(c) اخبار کی فروخت بڑھانے کے لیے

(d) اخبار کی خوبصورتی بڑھانے کو

(iii) اخبارات میں اکثر چھپتے ہیں......

(a) ضرورت رشتہ

(b) خالی جگہیں

(c) ٹینڈر، نوٹس

(d) پروگرام

(iv) اخبار کے اشتہارات کے ذریعے ہمیں لالچ دیتے ہیں......

(a) گھر بیٹھے لاکھوں کمائیں

(b) گھر بیٹھے نوکری حاصل کریں

(c) فرصت کے اوقات کیسے گذاریں

(d) شارٹ ہینڈ کے ذریعے نوکری

10. مندرجہ ذیل شعری اقتباس پر دیے گئے سوال کے متبادل جوابات تحریر کریں۔ 4

ماؤں کے کاندھے پر بچے گردنیں ڈالے ہوئے
بھوک کی آنکھوں کے تارے پیاس کے پالے ہوئے
بام و در لرزے ہوئے خورشید کے آفات سے
ہر نفس اک آنچ سے اٹھتی ہوئی ذرات سے
مردوزن گردش میں چیلوں کی صدا سنتے ہوئے
چلچلاتی دھوپ کی زد میں چنّے بھنتے ہوئے
یوں شعاعیں سایۂ اشجار سے چھنتی ہوئی
میان سے موسم کی تیغ بے اماں نکلی ہوئی

(i) گرمی سے نڈھال بچے اپنی گردنیں کہاں ڈالے ہیں؟

(a) ماؤں کے کندھ پر

(b) ماؤں کی گود میں

(c) بستروں پر

(d) ہاتھوں پر

(ii) بام و در کس سے لرز رہے ہیں؟

(a) زلزلے سے

(b) خورشید کی افات سے

(c) تیز دھوپ سے

(d) دھماکوں سے

(iii) مردوزن چیلوں کی صدا کب سنتے ہیں؟

(a) آتے جاتے

(b) گھر سے نکل کر

(c) جنگلوں میں

(d) گردش میں

(iv) گرمی کی شدت سے کون اجنبی بن گیا ہے؟

(a) اپنے بھی

(b) پڑوسی بھی

(c) دوست بھی

(d) جان پہچان والے

11. اختر شیرانی کی نظم ''اُو دیس سے آنے والے بتا'' کا خلاصہ لکھیے۔ 4

12. اصغر گونڈوی کی غزل کے حوالے سے لکھیے کہ مصنف نے ''آلام روزگار'' کو اپنے لئے کس طرح آسان بتایا ہے؟ 2

یا

''گلشن میں پھروں کہ سیر صحرا دیکھوں'' سے انیس کی کیا مراد ہے؟

13. مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف دو کے جواب دیں: 4

(i) نظم ''آندھی'' کے ذریعے کیفی اعظمی کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

(ii) پردیس سے وطن آنے والے شخص سے شاعر کیا پوچھتا ہے؟

(iii) کامردھوپ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) اختر شیرانی کی نظم نگاری پر مختصراً لکھیے۔

حصہ - ج

.14 دوسوالات میں سے صرف ایک کا جواب دیں۔ 4

(i) ''دنیا کا یہی کارخانہ ہے آج اس کا تو کل اس کا زمانہ ہے'' اس جملے کے ذریعے مصنف مرزا چپاتی سے کیا کہلوانا چاہتا ہے؟

(ii) ''من کا توتا'' کا خلاصہ لکھیے۔

.15 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف دو کے جواب دیں۔ 4

(i) مولابخش کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(ii) مصنف نے ''من کا توتا'' کس کے لیے استعمال کیا ہے؟ مصنف اس کے ذریعے ہمیں کیا بتانا چاہتا ہے؟

(iii) ''ان کی اندھیری کوٹھری میں وہ ہزار کینڈل پاور کا بلبل تھا جس کی روشنی میں کوئی راہ کٹھن نہ لگتی تھی'' اس جملے کی وضاحت کریں۔

.16 افسانہ کے فن پر مختصراً لکھیے۔ 4

.17 اُردو زبان کے آغاز کا کوئی نظریہ پیش کریں۔ 4

• • •